وسوسوں کی وجہ سے نماز چھوڑنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے جب سے وسوسے آنا شروع ہوئے، میں نے نمازیں چھوڑ دیں، مجھے اس کا حل بتائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بلاوجہ شرعی جان بوجھ کر نماز چھوڑنا، سخت ناجائز و حرام اور سخت گناہ کا کام ہے، وسوسے آنا نماز چھوڑنے کا عذر نہیں ہے۔ لہذا آپ نے بلاوجہ شرعی جو نمازیں چھوڑیں، ان سے سچی توبہ کریں اور ان تمام نمازوں کی قضا بھی کریں۔

وسوسوں کی وجہ سے نماز چھوڑ دینے میں تو شیطان کی مراد پوری کرنا ہے، وہ خبیث اسی لیے وسوسوں کے ذریعے پریشان کرتا ہے تاکہ مسلمان نیکی کے راستے سے دور ہو جائے جبکہ مسلمان کو اس کے وار کو ناکام بناتے ہوئے نیکی کے کام کو نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ وسوسے کو دور کرنا چاہیے، ناک پر مکھی بیٹھتی ہو تو ناک کاٹنے کے بجائے مکھی کو بھگانا چاہیے۔

وسوسوں سے بچنے کے لیے آپ کو چاہیے کہ آپ وسوسوں کی طرف بالکل توجہ نہ دیں۔ اور نماز شروع کرنے سے پہلے اُلٹی طرف تین بار تُھتکار کر لاحول شریف یعنی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھ لیں پھر تکبیر تحریمہ کہیں یعنی نَماز شروع کریں، دورانِ نَماز نگاہ کی حفاظت کریں، وہ یوں کہ قِیام میں سَجدہ گاہ یعنی سجدے کی جگہ، رُکوع میں پُشتِ قَدم یعنی پاؤں کے پنجے کی اوپری سطح، سجدے میں ناک کے بانسے یعنی ناک کی ہڈّی پر، جلسے یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے میں اور قعدے یعنی اَلتَّحِیَّات وغیرہ پڑھنے میں گود میں نظر رکھیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل نَماز میں حُضورِ قلب یعنی خُشوع و خُضوع نصیب ہو گا۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے ”ایمان و تصحیح عقائد کے بعد جملہ حقوق اللہ میں سب سے اہم و اعظم نماز ہے۔۔۔جس نے قصدا ایک وقت کی نماز چھوڑی، ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 9، صفحہ 158، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

محیط برہانی میں ہے”والسبیل فی الوساوس قطعھا، وترک الالتفات الیھا“ترجمہ: وسوسوں سے نجات کا طریقہ یہ ہے کہ ان کی کاٹ کرے اور ان کی طرف توجہ نہ دے۔ (المحیط البرہانی، جلد1، صفحہ75، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نماز میں وسوسوں سے بچنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”نماز شروع کرتے وقت تکبیر تحریمہ سے قبل تجربہ ہے کہ جو تحریمہ سے پہلے اس طرح تھتکار کر لاحول شریف پڑھ لے پھر تحریمہ کرے دورانِ نماز میں نگاہ کی حفاظت کرے کہ قیام میں سجدہ گاہ رکوع میں پشتِ قدم سجدے میں ناک کے بانسے جلسہ اور قعدہ میں گود میں رکھے تو ان شاء اللہ نماز میں حضور نصیب ہوگا۔“ (مراٰۃ المناجیح، جلد1، صفحہ89، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4401

تاریخ اجراء: 12جمادی الاولٰی 1447ھ/04نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net